

شرف حاصل ہو رہا ہے۔ بجائے خود یہ پہلو باعث برکت و سعادت ہے۔ اس کوشش کی غایت یہ ہے کہ :-

طے اے کاش! مجھے بھی نبیؐ کی خوشنودی

ہوں میں بھی حضرت حسنؑ کے قبیلے کا

کتاب نہایت اہتمام سے شائع کی گئی ہے۔ (د-۵)

تبلیغی اصول، قرآن و حدیث کی روشنی میں، ریاض احمد خان۔ ناشر: مکتبہ اسلامی، ۳۱ سی، محمد علی

روڈ، بہمنی۔ صفحات: ۲۳۔ قیمت: درج نہیں۔

مصنف کو ایک اعتراض تو یہ ہے کہ مولانا علی میاں نے، اپنی تبلیغی جماعت ”مولانا الیاس“ کے مقام و مرتبے کے تعین کے لیے، وہ ساری خصوصیات جو صرف نبیؐ کے لیے خاص ہوتی ہیں، بڑے اہتمام کے ساتھ، مولانا کے لیے بیان کر دی ہیں۔ (ص ۳)۔ مگر اس سے بھی بڑھ کر تبلیغی جماعت پر ان کا سب سے بڑا اعتراض یہ ہے کہ وہ سکوت عن المنکر (منکر کو نہ چھیڑو) کی قائل ہے، حالانکہ قرآن کی رو سے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر لازم و ملزوم ہیں۔ حدیث نبویؐ کی رو سے منکر سے نہ روکنے والوں پر اللہ تعالیٰ عذاب نازل کر دے تو بعید نہیں (ص ۸)۔ ریاض احمد خاں صاحب نے تبلیغی حضرات کو نہی عن المنکر کے علاوہ بعض دیگر باتوں کی طرف بھی متوجہ کیا ہے، مثلاً یہ کہ ترجمے اور تفسیر کے ذریعے، قرآن کو سمجھنے اور پڑھنے سے عوام کو منع نہ کیا جائے یا دعوت کے کلام میں وضعی احادیث اور قصوں سے اجتناب کیا جائے وغیرہ۔ تبلیغی جماعت کے وابستگان کو، مصنف کی باتوں پر ٹھنڈے دل و دماغ سے غور کرنا چاہیے۔ (د-۵)

ہیاد سید مودودیؒ، ڈاکٹر سفیر اختر۔ ناشر: دارالعارف، لوہر شرف، واہ کینٹ۔ صفحات: ۳۲۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔

زیر نظر مجموعہ، مصنف کے پانچ تحقیقی و تنقیدی مضامین اور چھ تبصروں کا مجموعہ ہے، جو گزشتہ بیس

سالوں کے دوران میں لکھے گئے۔ مضامین: (۱) علامہ اقبال اور مودودی (۲) مطالعہ تاریخ، علامہ اقبال اور سید

مودودی کی فکری مماثلتیں (۳) سید مودودی اور خیری برادران (۴) مولوی ابو محمد مصلح، اپنی عالم گیر تحریک

قرآن (۵) کیا ”مستاع کارواں“ سید مودودی کی تحریر ہے؟۔ اور تبصرے: (۱) اقبال، دارالاسلام اور

مودودی (۲) خطوط مودودی، اول (۳) مولانا ابوالکلام آزاد، سید ابوالاعلیٰ مودودی اور مستری صاحب (۴)

عنایات مودودی (۵) سید مودودی: مرد عصر و صورت مگر مستقبل (۶) سید مودودی کے تعلیمی نظریات۔

۔ اگرچہ تمام مضامین ہی محنت سے لکھے گئے ہیں اور اپنے اپنے موضوعات پر بہت قیمتی ہیں اور کسی نہ

کسی درجے میں تحقیقی نواق رکھنے والوں کے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہیں، تاہم ”کیا مستاع کارواں سید مودودی کی